جلد ۳۵ | ۱۷ ماہ امان ۱۳۲۶ ھش | ۲۳ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۶ ھ | ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۴

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق تازہ اطلاع

کنری ۱۵ مارچ۔ پرائیویٹ سکرٹری صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ آج نو بجکر پندرہ منٹ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز معہ خاندانِ نبوت و ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب ناصر آباد سے کاروں پر روانہ ہو کر بخیر و عافیت دس بجے کنری پہنچ گئے۔ باقی خدام بذریعہ ریل پہنچے۔ اور سامان چھکڑوں پر ایک بجے پہنچ گیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کاروبار فیکٹری اور اراضیات ملحقہ فیکٹری کا ملاحظہ فرمایا۔ کارکنان کو ترقی فیکٹری وغیرہ کے لئے ضروری ہدایات فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی۔ افراد خاندان نبوت اور خدام بفضل خدا بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ۔ آج کھانے کا انتظام جماعت کنری نے کیا۔ جو تین بجے کھایا گیا۔ نماز کے بعد تمام قافلہ پانچ بجے محمود آباد سٹیٹ کے لئے روانہ ہو گیا۔

آنے والا نازک سیاسی دور اور مسلمان

قوموں کی اجتماعی زندگی میں بعض ایسے وقت بھی آیا کرتے ہیں۔ جبکہ تھوڑی سی احتیاط اور بیداری سے وہ ایک لمبے عرصہ کے لئے دنیا میں ممتاز باعزت اور بلند مقام حاصل کر سکتی ہیں۔ اور معمولی سی غفلت اور کوتاہی کی وجہ سے صدیوں تک کے لئے وہ ذلت اور پستی کے عمیق گڑھے میں بھی گر سکتی ہیں۔ آج ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے بھی ایسا ہی نازک وقت ہے۔ برطانیہ قریباً ایک صدی تک حکومت کرنے کے بعد ہندوستان سے دستبردار ہونے کی تیاری کر رہا ہے چنانچہ اس نے جون ۴۸ء تک حکومت کے جملہ اختیارات اہل ملک کے حوالے کر دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس موقعہ پر اگر مسلمان متحد رہے۔ اور ان کے سیاسی راہنماؤں نے اپنے حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں آئینی گفت و شنید میں پوری احتیاط ہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لیا۔ تو صدیوں تک کے لئے مسلمان نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر کی سیاست میں ایک ممتاز اور باعزت جگہ حاصل کر لیں گے۔ لیکن اگر خدانخواستہ اس سلسلے میں مسلمانوں نے کچھ غفلت اور کوتاہی برتی تو ایک لمبے عرصہ کے لئے مسلمان ہر شعبہ زندگی میں پستی اور ادبار کا شکار ہو کر رہ جائیں گے۔ یہ وقت مسلمانوں کے لئے انتہائی حزم و احتیاط کا ہے۔ خصوصاً اس لئے کہ وہ اس ملک میں ایک اقلیت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہیں اپنی طاقت کو زیادہ سے زیادہ مجتمع کرنا چاہیئے کسی قیمت پر بھی اپنی صفوں میں انتشار نہ پیدا کرنا چاہیئے۔ اور آنے والی اہم سیاسی گفت و شنید میں پورے تدبر اور پوری بالغ نظری کا ثبوت دینا چاہیئے۔

جماعت احمدیہ علیٰ وجہ البصیرت اس یقین پر قائم ہے کہ احمدیت کے ذریعہ سے یقیناً پھر اسلام اپنی تمام خصوصیات کے ساتھ دنیا پر چھا جائے گا۔ اور کوئی طاقت اسلام کی اس نشاۃ ثانیہ کو روک نہیں سکتی۔ لیکن اس حقیقت سے آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں کہ موجودہ دور میں اللہ تعالےٰ کی پُرحکمت مشیت نے جماعت احمدیہ کی سیاسی تقدیر کو بھی ہندوستان کے دیگر مسلمانوں کے ساتھ ہی وابستہ کر دیا ہے۔ اگر آنے والے دور میں سیاسی لحاظ سے مسلمانوں کو کوئی صدمہ پہنچا۔ تو بظاہر یہی نظر آتا ہے۔ کہ اس کا اثر ہم پر اور ہماری تبلیغی سرگرمیوں پر بھی پڑے گا۔ اور یہ اثر ہمارے محبوب مقصد اور ہماری امیدوں اور تمناؤں کے مرکز یعنی اسلام کی شوکت ثانیہ کے نمایاں کو نسبتاً دور کر دینے کا موجب ہو جائیگا پس آنے والے سیاسی طوفان کا جماعت احمدیہ کے ساتھ بھی گہرا تعلق ہے احمدی احباب کا فرض ہے کہ وہ اس موقعہ پر اللہ تعالےٰ کے حضور بہت بہت دعائیں کریں۔ کہ آنے والے حالات مسلمانوں کے لئے اور اسلام اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے مفید اور بابرکت ثابت ہوں۔ اس کے علاوہ احباب کو چاہیئے کہ اپنے حلقہ اثر میں مسلمانوں کو وقت کی نزاکت سے آگاہ کریں۔ اور انہیں بتائیں کہ اس نازک موقعہ پر سیاسی لحاظ سے مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ متفق اور متحد ہو جانے کی کوشش کرنا چاہیئے اور کسی صورت میں بھی اپنی صفوں میں انتشار نہ پیدا کرنا چاہیئے۔ اس سلسلے میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد ہر مسلمان تک پہنچا دینا چاہیئے جو آج سے کئی سال قبل حضور نے تحریر فرمایا تھا۔ "ہمیں اس امر کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہندوستان کی تاریخ قریب میں مسلمانوں کے حقوق کے طے کرنے کا موقعہ دوبارہ نہیں آئیگا۔ اور یہ کہ اگر ہم آج غلطی کر بیٹھے۔ تو ہمیں اور ہماری اولادوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اور گو ہم اپنے آپکو قربان کرنے کو تیار ہوں ہمیں کوئی حق حاصل نہیں۔ کہ اپنی اولادوں کو قربان کرکے غلامی کے طوقوں میں جکڑ دیں۔ یقیناً اس سے زیادہ بدقسمت انسان ملنا مشکل ہو گا۔ جسکی اپنی اولاد یا جس کے آباء کی اولاد اس پر لعنت کرے۔ اور اسے اپنی ذلت کا موجب قرار دے۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کا سوال دو چار ہزار آدمیوں کا سوال نہیں۔ بلکہ آٹھ نو کروڑ آدمیوں کا سوال ہے۔ کیونکہ اس وقت دنیا کے مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ بیداری ہندوستان کے مسلمانوں میں ہی ہے۔ اور ان کی موت سے عالم اسلام کی سیاسی موت اور ان کی زندگی سے عالم اسلام کی سیاسی زندگی وابستہ ہے۔ کیا اس قدر عظیم الشان ذمہ واری کی طرف سے ہم لاپرواہی کر سکتے ہیں۔ اسلام تو کیا۔ اگر ہم میں انسانیت کا ایک خفیف سا اثر بھی باقی ہے۔ تو ہم ایسا نہیں کر سکتے"۔ (راؤنڈ ٹیبل کانفرنس اور مسلمان)

خورشید احمد

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ | ایڈیٹر: روشن دین تنویر

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفر سندھ

چونکہ ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے ڈاک کا انتظام بھی درہم برہم ہوگیا تھا۔ اس لئے مندرجہ ذیل حالات سفر آج ہی موصول ہوئے ہیں۔ اور آج ہی شائع کئے جارہے ہیں:۔

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یکم مارچ کو ½۱ بجے بذریعہ کار قادیان سے روانہ ہوئے۔ اور ½۴ بجے لاہور پہنچے۔ حضور کے ہمراہ حضرت ام المؤمنین اطال اللہ بقاءھا۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سیدہ ام متین صاحبہ۔ ام وسیم صاحبہ۔ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ۔ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ و صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب۔ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب۔ چودھری مظفر الدین صاحب پرائیویٹ سیکرٹری سندھ جانے کے لئے تشریف لائے۔ حضور بعد نماز مغرب و عشا قریباً ایک گھنٹہ مجلس علم و عرفان میں رونق افروز رہے۔ اور ایک شیعہ کے سوال کا جواب دیتے رہے۔

۲ مارچ بروز اتوار کراچی میل پر سوار ہونے کے لئے حضور صبح ۹ بجے سٹیشن پر تشریف لائے۔ سٹیشن پر چودھری سر ظفر اللہ خاں صاحب و شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ اور جماعت کے دیگر دوست حضور کو الوداع کہنے کے لئے آئے۔ حضور نے تمام دوستوں کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ نو بجکر پچیس منٹ پر گاڑی اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد کے نعروں کے درمیان لاہور سے روانہ ہوئی۔ بعض دوست رائے ونڈ تک ساتھ آئے۔ اوکاڑہ کی جماعت حضور سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئی۔ حضور نے مصافحہ کا شرف بخشا اور دعا فرمائی۔ اس کے بعد منٹگمری کے سٹیشن پر صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب میاں عبدالرحیم احمد صاحب چودھری محمد شریف صاحب اور دیگر افراد جماعت منٹگمری حضور سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور نے سب دوستوں کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ انجن کے خراب ہوجانے کی وجہ سے گاڑی آدھ گھنٹہ تک رکی رہی۔ اس لئے بہت سے دوستوں نے فرداً فرداً اپنے لئے دعا کی درخواست کی۔ چودھری محمد شریف صاحب نے اپنی طرف سے اور جماعت کی طرف سے دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ گاڑی چلنے سے پیشتر حضور نے دعا فرمائی۔ ملتان کے سٹیشن پر ملک عمر علی صاحب و شیخ فضل الرحمٰن صاحب اختر امیر جماعت و جماعت ملتان کے دیگر دوست حضور سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ حضور نے سب کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ جماعتِ ملتان کی طرف سے چار بجے کی چائے اور مکرم ملک عمر علی صاحب کی طرف سے شام کا کھانا پیش کیا گیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اس کے بعد لودھراں۔ سمہ سٹہ۔ بہاولپور۔ ڈیرہ نواب۔ خانپور۔ رحیم یار خاں سکھر۔ روہڑی وغیرہ میں جماعت کے دوست ملاقات کے لئے آتے رہے۔ حیدرآباد سے صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ ناصر آباد تشریف لے جانے کے لئے سوار ہوئیں۔

ایک بجکر ۳۵ منٹ پر گاڑی کراچی شہر کے اسٹیشن پر پہنچی۔ مکرم نواب عبداللہ خاں صاحب کراچی کینٹ کے اسٹیشن پر حضور کے استقبال کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ جماعت کے تمام دوست اپنے آقا کے استقبال کے لئے سٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ جماعت نے نہایت پر جوش طور پر اپنے آقا کا استقبال کیا۔ اور اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد۔ امام جماعت احمدیہ زندہ باد کے نعروں سے سٹیشن گونج اٹھا۔ بہت سے دوستوں نے حضور کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے۔ جماعت کی طرف سے مہمانوں کو قیام گاہ پر پہنچانے کے لئے کاروں کا انتظام تھا۔ اور سامان وغیرہ بذریعہ ٹرک قیام گاہ پر پہنچایا گیا۔ حضور دو بجے اپنی قیام گاہ پر پہنچ گئے۔ اسی طرح حضور کا یہ مبارک سفر بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

اس ضمن میں یہ عرض کردینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ جن جن سٹیشنوں پر دوست ملاقات کے لئے آتے رہے۔ وہ اسی جگہ کے رہنے والے نہ تھے۔ بلکہ بعض دوست آٹھ آٹھ دس دس میل سے پیدل چل کر آئے ہوئے تھے۔ کیونکہ گاڑی چھوٹے سٹیشنوں پر نہیں ٹھیرتی۔ اس لئے بعض دوستوں کو چھوٹے سٹیشنوں سے بڑے سٹیشنوں پر آنا پڑا۔

کھانا وغیرہ تناول فرمانے کے بعد ½۴ بجے کے قریب حضور ظہر و عصر کی نمازوں کے لئے باہر تشریف لائے۔ نمازیں پڑھانے کے بعد قریباً ایک گھنٹہ تک مجلس میں رونق افروز رہے۔ اور سیاسیات حاضرہ کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ کشمیر کی سیاسیات کا بھی ذکر ہوا۔ حضور نے فرمایا۔ کہ مسلمانانِ کشمیر کے لئے زیادہ سے زیادہ خطرات کے دن آرہے ہیں۔ انہیں بیدار ہونا چاہیئے۔ فتح محمد صاحب شرما نے ایک پیشگوئی حضور کے متعلق ہندوؤں کی کتاب سے پڑھ کر سنائی۔ حضور نے مزید تحقیقات کے لئے ارشاد فرمایا۔

حضور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

(خاکسار عبدالعزیز)

مجلس مشاورت ۱۹۴۷ء کے متعلق اعلان

سکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس سال مورخہ ۴، ۵، ۶ اپریل (جمعہ ہفتہ۔ اتوار) کو مجلس مشاورت منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ۔

قرآن کریم انگریزی کے متعلق اعلان

۳۳-۱۹۳۴ء میں کچھ دوستوں نے قرآن کریم انگریزی کی خریداری کے لئے ساڑھے سات روپیہ فی نسخہ کے حساب نظارت تالیف و تصنیف میں رقم جمع کروائی تھی۔ جو اب تک امانت چلی آرہی ہے۔ اس وقت یہ قیمت صرف ترجمہ انگریزی جلد اول کی تھی۔ اب جلد اول مع تفسیری نوٹوں کی قیمت ۲۵ روپے مقرر فرمائی گئی ہے۔ اس لئے جن جن دوستوں نے ۳۳-۱۹۳۴ء میں رقوم جمع کروائی تھیں۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ بقیہ قیمت ۱۷/۸/۰ روپے فی نسخہ کے حساب سے مزید ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی خدمت میں بھیج کر اپنے اپنے نام رجسٹر خریداران میں درج کروالیں۔ نظارت تالیف سے یہ رقوم نظارت دعوۃ و تبلیغ میں منتقل کروائی جارہی ہیں۔ (ناظر تالیف و تصنیف)

پہلا نفلی روزہ ۲۰ مارچ (جمعرات) کو رکھا جائے

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ تار مطلع فرمایا ہے کہ چونکہ نفلی روزوں کے متعلق حضور کا خطبہ بروقت شائع نہیں ہوسکا۔ اس لئے پہلا نفلی روزہ اب ۲۰ مارچ (جمعرات) کو رکھا جائے۔ اور اس کے بعد ہر جمعرات کو روزہ رکھ کر سات روزے پورے کئے جائیں۔

یوم التبلیغ ــــــــ ۳۰ مارچ

مورخہ ۳۰ مارچ بروز اتوار مسلم اصحاب کے لئے یوم التبلیغ مقرر کیا گیا ہے۔ احباب ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کردیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

۲۵ واقفین کی فوری ضرورت

تجارتی ضروریات کے لئے پندرہ واقفین کی ضرورت ہے۔ اور تبلیغ کے لئے دس واقفین کی ضرورت ہے۔ اس لئے تجارتی اور تبلیغی مذاق رکھنے والوں کی فوری طور پر ضرورت ہے۔ احباب اپنی زندگیاں وقف کرکے سلسلہ کی ضروریات کو پورا کرسکتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ فرماتے ہیں۔ کہ "میں متواتر اور باربار جماعت کو توجہ دلا رہا ہوں۔ کہ ہمارے تبلیغی ادارے کمزور ہورہے ہیں۔

طب یونانی کو بے اثر قرار دینے والوں کیلئے چیلنج

ہمارے مرکبات کا استعمال آپ کو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطۂ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دے گا

لاجواب منجن ؎ یہ منجن واقعہ میں لاجواب ہے اور اپنی مثال آپ ہے۔ دانتوں کے جملہ امراض مثلاً پائیوریا درد پانی لگنا وغیرہ چند دن کے استعمال سے دور ہو جائینگے۔ ڈیڑھ روپیہ شیشی

سونے کی گولیاں ؎ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کورس ساڑھے سات روپے ایک ماہ چودہ روپے

زدجام عشق کلاں ؎ بیحد مقوی۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ایک ماہ کا کورس ۱۲ روپے دو ہفتہ چھ روپے

حب جواہر مہری عنبری ؎ مقوی دل و دماغ روح و باصرہ خفقان۔ دوران معین جمل اور محافظ شباب ہیں ایک روپے کی چار گولیاں

سرمہ جواہر والا:۔ مقبول خاص و عام قیمت پانچ روپے فی شیشی

ٹھنڈا سرمہ:۔ آنکھوں کے لئے اکسیر ہے دو روپے شیشی۔

بواسیری:۔ بواسیر کا حکمی علاج ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے

اکسیر ذیابیطس:۔ تجربہ شدہ زود اثر بیحد مفید مرکب ہے۔ ایکماہ کا کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ:۔ دمہ کا مجرب علاج۔ پانچ روپے تولہ۔ خوراک ایک رتی۔

اکسیر امراض گوش:۔ کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج دو روپے شیشی

اکسیر اٹھرا:۔ اعلےٰ درجہ کے اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ قیمت مکمل کورس بیس روپے

اکسیر نرینہ اولاد ؎ حضرت خلیفہ اول رض کا نسخہ عمدہ اجزاء سے تیار کیا گیا ہے مکمل کورس قیمت بیس روپے

سپاری پاک:۔ کثرت طمث و زیادتی حیض (سیلان الرحم و سفید رطوبت کا آنا) اور ان کے خطرناک نتائج کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ صبح و شام قبل از غذا دودھ کے ہمراہ چھ ماشہ سے تولہ تک دیں۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے۔

دوائی عسرت طمث ؎ کمی اور تنگی اور بندش حیض کا مجرب اور زود اثر علاج ہے قیمت چھ روپے۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا مجرب نسخہ ہے۔ امراض زچگی سے محفوظ رکھنے والی اور ولادت کی گھڑیاں آسان کر دینے والی مجرب دوا قیمت چھ روپے پاؤ۔

صندل پوڈر ؎ مشین سے بنی ہوئی گولیاں ہیں۔ عورتوں کے ایام ماہواری کی کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے خون صاف کرنے اور نیا خون پیدا کرنے اور معدہ کو درست کرنے میں مرد و عورتوں اور بچوں کے لئے یکساں مفید ہے عا روپے سینکڑہ

مرکب افتیمون ؎ مقوی معدہ دل و دماغ اور جگر۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں چار روپے سینکڑہ

اکسیر جگر:۔ مشین سے بنی ہوئی گولیاں چار روپے سینکڑہ

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

مقامی ایجنسی جنرل سپلائی اسٹور قادیان ہند

نارتھ ویسٹرن ریلوے

سروس کمیشن لاہور

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب دہلی کے دفتر میں ۱۵ عارضی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے امیدواروں کی درخواستیں طلب کی جاتی ہیں جن میں سے ۲ مسلمانوں کے لئے مخصوص ہیں ایک اینگلو انڈین اور ڈومی سائیلڈ یورپین کے لئے اور ایک ادنیٰ اقوام کے لئے

تنخواہ:۔ چالیس روپے ماہوار عارضی طور پر ۳۰-۲½-۵۰-۲-۶۰ کے سکیل میں بمعہ مہنگائی اور دیگر الاؤنس کے جو قواعد کے مطابق دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سستے نرخوں پر اشیائے خوردنی خریدنے کی رعایت حاصل ہوگی۔ اینگلو انڈین اور ڈومی سائیلڈ یورپین کم از کم ۵۵ روپے ماہوار معہ تمام الاؤنس حاصل کر سکیں گے۔

قابلیت:۔ کسی منظور شدہ یونیورسٹی میٹریکولیشن دسیکنڈ ڈویژن اگر نتائج کا اعلان ڈویژنوں میں کیا جاتا ہو جونیر کیمبرج یا اس کے برابر کا امتحان پاس ہو۔

عمر:۔ ۱۸ اور ۲۵ سال کے درمیان ہو اور ادنیٰ اقوام کے لئے ۲۸ سال۔ ان درخواستیں مجوزہ فارموں پر جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام بڑے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ میں مل سکتے ہیں۔ سیکرٹری نارتھ ویسٹرن ریلوے سروس کمیشن ۳/۴ لارنس روڈ لاہور کے پتہ پر آنی چاہئیں۔ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۸ اپریل ۱۹۴۷ء ہے مکمل تفصیلات کے لئے اپنے پتہ کا ٹکٹ لگا ہوا لفافہ بھیج کر سیکرٹری کو لکھیں۔

پانچ روپے بارہ آنے میں

طاقت کیلئے اعلیٰ دوا

مردانگی

زہریلی اور نشی اور مضر صحت ادویہ سے پاک

ملنے کا پتہ: **مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ** (پنجاب)

سستی

عمارتی لکڑی

ہمارے پاس اپنے کام سے فالتو یکصد روپے کے قریب کیل کی پورے ناپ کی دس فٹ لمبی شہتیریاں قابل فروخت موجود ہیں جو بازار کے عام نرخ سے رعایت پر دی جائیں گی۔ ضرورتمند اب تشریف لا کر خرید کر سکتے ہیں

مینیجر جنرل سروس کمپنی

درخواست دعا

مولوی عبداللہ صاحب مبلغ مالابار کی صحت پھر خراب ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر اپریشن کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ تمام احمدی بھائی ان کے لئے دعا فرمائیں۔ احمد رشید مبلغ مالابار

۲ دو پختہ مکان قابل فروخت ریلوے روڈ

پتہ:۔ ماسٹر عبدالرحمن بی اے دفتر الفضل قادیان

ضروری خبریں

تقسیم پنجاب کی قرارداد کی مخالفت

دہلی ۱۵ مارچ:۔ جمعیۃ العلمائے ہند کی ورکنگ کمیٹی نے ایک قرارداد پاس کی ہے۔ جس میں پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کے متعلق کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد کی مخالفت کی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ اگر پنجاب کو تقسیم کیا گیا تو اس سے ملک کو بے شمار فرقہ وارانہ یونٹوں میں تقسیم کر دینے کا راستہ کھل جائے گا۔ اور ملک کی وحدت کو شدید نقصان ہوگا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ ملک کو فرقہ وارانہ لائن پر تقسیم کرنے سے مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ مسلمانوں کا مفاد اسی میں ہے۔ کہ ملک سیاسی طور پر ایک رہے

کلکتہ ۱۵ مارچ:۔ مسٹر سرت چندر بوس نے بھی ایک بیان میں تقسیم پنجاب کے متعلق کانگرس کی قرارداد کی مخالفت کی ہے۔ اور کہا ہے۔ مذہبی بنا پر ملک کو تقسیم کرنے سے نہ صرف یہ کہ ملک کی وحدت اور قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات نہیں رہیں گے۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے مختلف قوموں کے درمیان دشمنی پیدا ہو جائے گی۔ آپ نے کہا۔ موجودہ پیچیدہ ملکی مسائل کو اسی صورت میں سلجھایا جا سکتا ہے۔ جب کہ مذہب کو سیاسیات سے الگ رکھا جائے۔ اور سوشلزم کے اصول استعمال کئے جائیں:۔

مسلم لیگی زعماء کے بیانات

نئی دہلی ۱۵ مارچ:۔ عبوری حکومت کے مسلم لیگی ممبر مسٹر اسماعیل چندریگر نے آل انڈیا سٹیشن پر مسلم لیگ کے مرکزی دفاتر کی رسم افتتاح ادا کی۔ آپ نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہو سکتا ہے کہ آنے والے دور میں کچھ ریاستیں ہندوستان کی مختلف سیاسی پارٹیوں سے اور کچھ حکومت برطانیہ سے براہ راست گفت و شنید کریں۔ ریاستوں کو یہ حقیقت مد نظر رکھنی چاہیئے۔ کہ ہندوستان کے مسلمان ایک الگ قوم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے خاص انتظامات کے بغیر مطمئن نہیں ہو سکتے۔

مسٹر لیاقت علی خاں فنانس ممبر حکومت ہند نے اس موقعہ پر ایک پیغام بھیجتے ہوئے کہا۔ آج وقت اتنا نازک آ چکا ہے۔ کہ مسلمانوں کو اپنے تمام اختلافات فراموش کر کے ایک ہو جانا چاہیئے۔ مسلمانوں کے جائز حقوق کے تحفظ اور دوسری اقوام کے ساتھ باعزت سمجھوتہ کی صرف یہی راہ ہے کہ مسلمان متحد ہو جائیں:۔

پنجاب کے فرقہ وارانہ فسادات

سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ لاہور میں بالکل امن ہے۔ ملتان میں بھی اب حالت سدھر گئی ہے۔ البتہ نواحی دیہات میں ابھی کچھ بے چینی کے آثار پائے جاتے ہیں راولپنڈی شہر میں بھی حالت درست ہو گئی ہے۔ گوجر خان۔ کہوٹہ اور کلر کے علاقہ میں ابھی لوٹ مار اور آتشزدگی کی وارداتیں ہو رہی ہیں۔ اٹک کے علاقہ میں بھی ابھی حالات پورے طور پر درست نہیں ہوئے۔

سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ان فسادات میں جو جانی اور مالی نقصان ہوا ہے اُسے بعض حلقوں میں بہت بڑھا چڑھا کر بیان کیا گیا ہے۔ جو درست نہیں ہے۔

عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن سردار عبدالرب نشتر پنجاب کے فساد زدہ علاقہ کا دورہ کرنے کے لئے آج پشاور سے لاہور روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ لاہور۔ امرتسر۔ ملتان۔ راولپنڈی اور سرگودھا تشریف لے جائیں گے۔ پنڈت نہرو نے کل راولپنڈی اور ملحقہ دیہات کا دورہ کیا بہت سے سرکاری اور غیر سرکاری اشخاص کے علاوہ ضلع راولپنڈی کی مسلم لیگ کے ایک وفد نے بھی آپ سے ملاقات کی۔ آپ نے پناہ گزینوں کا ایک کیمپ دیکھا۔ جس کا نوج انتظام کر رہی ہے۔ آپ نے ان کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ آپ نے جو دکھ اٹھائے ہیں۔ ان سے مجھے سخت رنج پہنچا ہے۔ امید ہے۔ کہ اب فوج حالات پر قابو پا لے گی۔ آپ شام کو لاہور واپس آ گئے۔ جہاں کہ لالہ بھیم سین سچر کی کوٹھی پر کانگرس ممبران اسمبلی کی ایک میٹنگ میں شرکت کی۔ نیز ماسٹر تارا سنگھ اکالی لیڈر سے بھی ملاقات کی۔ آج صبح آپ ملتان روانہ ہو رہے ہیں۔

کراچی ۱۵ مارچ:۔ بنارس یونیورسٹی کے وائس چانسلر مسٹر رادھا کرشن لندن سے واپس آ گئے ہیں۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ برطانیہ صدق دلی سے ہندوستان چھوڑ دینا چاہتا ہے وہ ہندوستان کو آزاد و متحد دیکھنا چاہتا ہے برطانوی حکومت کے تازہ بیان میں کوئی ایسی بات موجود نہیں ہے۔ جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ وہ ہندوستان کو تقسیم کر دینا چاہتا ہے

کلکتہ ۱۵ مارچ:۔ بنگال کے ہندو سبھائی کارکنوں کی ایک کانفرنس ڈاکٹر مکرجی کی صدارت میں ہوئی۔ کانفرنس نے فیصلہ کیا۔ کہ بنگالی ہندوؤں کے حقوق اس صورت میں محفوظ رہ سکتے ہیں۔ جب کہ بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ یعنی غیر مسلم اکثریت کے علاقہ کو علیحدہ کر دیا جائے۔

نانکنگ ۱۵ مارچ:۔ چین کے وزیر خارجہ نے باقاعدہ طور پر برطانیہ امریکہ اور روس کی حکومتوں کو مطلع کر دیا ہے۔ کہ وہ اس بات کے سخت خلاف ہے۔ کہ وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں چین کے اندرونی معاملات پر بحث کی جائے۔ آپ نے اس معاملہ پر بحث کرنے کی غرض سے وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں پیش ہونے سے بھی انکار کر دیا ہے۔

نئی دہلی ۱۵ مارچ:۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ایشیائی کانفرنس میں شریک ہونے کیلئے روسی وفد ماسکو سے روانہ ہو گیا ہے۔ فلسطین کے یہودیوں کے نمائندے بمبئی پہنچ گئے ہیں انہوں نے ایک بیان میں کہا۔ ہم خوش ہیں۔ کہ ہمیں بھی اس کانفرنس کیلئے مدعو کیا گیا۔ ہماری خواہش ہے کہ ہندوستان کی طرح سے غیر سرکاری وفود فلسطین بھیجے جائیں:۔

عیسائی پادریوں کو امام مسجد لنڈن کا چیلنج

لنڈن ۱۳ مارچ:۔ گذشتہ منگل کی رات مسجد فضل پٹنی (لنڈن) میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ امام مسجد نے عیسائی پادریوں کو چیلنج دیا۔ کہ وہ جماعت احمدیہ کے اس نظریہ کو غلط ثابت کریں۔ کہ فی الواقع حضرت مسیح علیہ السلام ہندوستان آئے۔ اور منزل بہ منزل سفر کرتے ہوئے کشمیر پہنچے۔ اور ان لوگوں میں جو بدھ ازم کے متبع تھے۔ بنی اسرائیل کی کچھ گمشدہ بھیڑیں پائیں قرآن مجید نے آج سے تیرہ سو سال قبل اس امر کا اعلان کیا۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام مصلوب نہیں ہوئے۔ سلسلہ احمدیہ کے بانی نے اس کے متعلق فیصلہ کن دلائل پیش فرمائے۔ امام صاحب نے تمام عیسائی پادریوں کو چیلنج کیا۔ کہ اس کے متعلق ان سے مباحثہ کریں۔ گو جلسہ میں بہت سے انگریز پادری بھی شامل تھے۔ لیکن کسی نے اس چیلنج کو قبول نہیں کیا۔ (رائیٹر)

۳۱ مارچ یاد رکھیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والصلوٰۃ کی پانچ ہزاری فوج کے وہ مجاہد جو تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم میں شامل ہیں۔ انہیں اپنے وعدے ۳۱ مارچ تک مرکز میں داخل کر کے سابقون الاولون کا اپنا حق حاصل کرنا چاہیئے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

تلاش گمشدہ

مندرجہ ذیل طلباء ۳/۴۷ سے بورڈنگ تحریک جدید سے گم ہیں۔ ان کا حلیہ درج ذیل ہے

(۱) محمد اشرف مدنی عمر ۱۲ سال رنگ گندمی قد ½ ۴ فٹ کے قریب جسم پتلا (۲) محمود احمد صاحب عمر گیارہ سال رنگ گندمی۔ آنکھیں بھوری۔ قد ۳ یا ½ ۳ فٹ کے قریب چہرہ موٹا۔ چہرے سے ہی شرارتی معلوم ہوتا ہے۔ خاکی کوٹ پہنے ہوئے ہیں۔

(امور عامہ)